سوال

(590) مدینہ منورہ کے مساکین پر صرف کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کوئی جائداد خرید کرفی سبیل اللہ وقف کردینا چاہتا ہے۔ اوراس کی ماہانہ آمدنی کو اپنے ہاں کے فقراء سے مدینہ منورہ کے فقراء پر صرف کرنا زیادہ افضل سمجھتا ہے۔ کیا کسی حکم شرعی سے مدینہ منورہ کے مساکین پر صرف کرنا زیادہ افضل سمجھا جاسکتا ہے۔ یا ان دونوں میں کسی جگہ خرچ کرنا زیادہ بہتر وافضل ہے۔ شخص مذکور نماز مسجد نبوی ﷺ کے ثواب اور فضیلت سے استدلال کرتا ہے۔ (ایک خریدار)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے: "توخذ من اغنیاٸھم وترد الی فقراٸھم" یہ حدیث بتا رہی ہے کہ صدقات خیرات میں اہل وطن کا حق مقدم ہے۔ سائل مذکور کا مسجد نبوی ﷺ میں نماز کی فضیلت پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے۔ یہ اس صورت میں ہوسکتا ہے۔ کہ کوئی شخص حج کو جائے۔ اور وہاں محتاجوں پر خرچ کرے۔ اور مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھے۔ تو دونوں فعلوں کا ثواب مزید ہے۔ لیکن یہاں محتاجوں کو چھوڑ کر وہاں بھیجنا غور طلب ہے۔ ہاں اگر علم ہو کہ وہاں احتیاج زیادہ ہے تو یہاں محتاجوں کا حق ادا کرکے مزید وہاں بھیجنا بے شک زیادہ ثواب کا موجب ہے ورنہ عام قانون وہی ہے جو حدیث مذکور میں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01 ص746

محدث فتویٰ